ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

ستمبر 2015ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	7
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	11
6	چنا سیاہ	13
7	ماش	14
8	مسور	16
9	مونگ	18
10	پیاز	20
11	آلو	22
12	ٹماٹر	25
13	سرخ مرچ	27

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

گلزار حسین شاہ

سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

پاکستان ہر سال گندم کی کچھ مقدار دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔ سال 13-2012 میں 0.200 ملین ٹن، سال 14-2013 کے دوران 0.020 ملین ٹن، جبکہ سال 15-2014 میں مزید کم ہو کر گندم کی برآمد 0.010 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی ہے۔ سال 16-2015 میں جولائی 2015 یعنی 1 ماہ میں 90 ٹن گندم برآمد کی گئی ہے۔

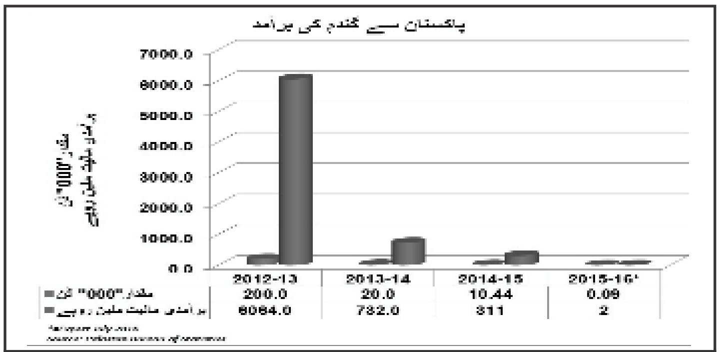

پاکستان ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہر سال گندم کی درآمد بھی کرتا ہے۔ جس میں پچھلے چند سالوں میں بتدریج اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 9500 ٹن گندم درآمد کی۔ جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 0.377 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور سال 15-2014 کے دوران تقریباً دوگنا اضافے کے ساتھ 0.687 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جو کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ درآمد ہے۔

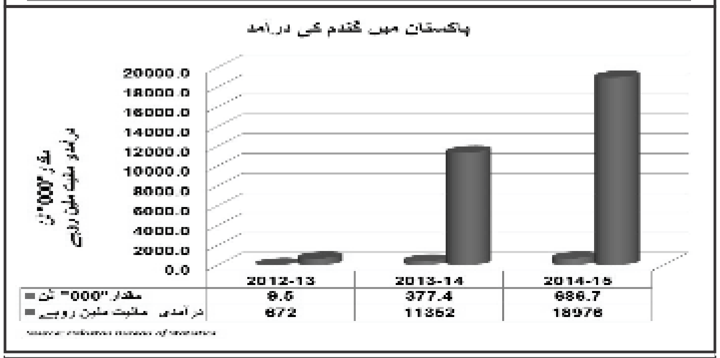

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا جائزہ لیا جائے تو سال 2015 کے دوران سال 2013 اور سال 2014 کی نسبت گندم کی قیمت میں کافی کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ جنوری 2015 میں گندم کی قیمت 262.0 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ کم ہو کر اگست 2015 میں 215.8 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ چکی ہے۔

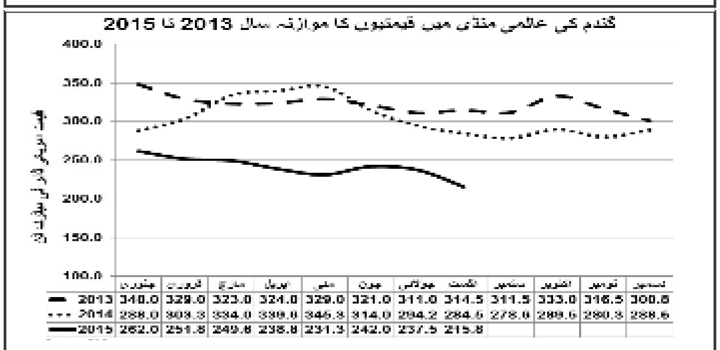

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3079 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 3060 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 0.61 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 7.15 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

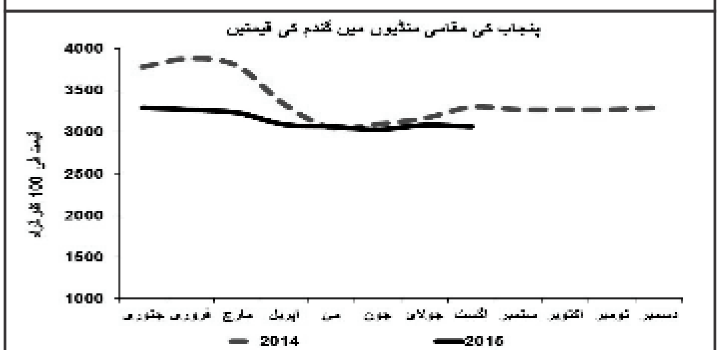

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2015) کی قیمتیں	جولائی(2015) کی قیمتیں	اگست(2014) کی قیمتیں	اگست(2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2015) سے موازنہ	اگست(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2014) سے موازنہ
لاہور	3055	3099	3426	-1.42	-10.84
فیصل آباد	3123	3089	3423	1.10	-8.75
سرگودھا	3018	3116	3314	-3.17	-8.94
ملتان	3038	3129	3365	-2.90	-9.74
گوجرانوالہ	3169	3117	3297	1.65	-3.90
اوکاڑہ	3073	3063	3175	0.32	-3.24
راولپنڈی	3150	3104	3125	1.48	0.80
رحیم یار خان	2966	3059	3311	-3.06	-10.43
بہاولپور	3041	2988	3374	1.78	-9.86
ڈیرہ غازی خان	2971	3026	3149	-1.80	-5.64
اوسط	**3060**	**3079**	**3296**	**-0.61**	**-7.15**

پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں سال13-2012 سے اضافہ کا رجحان ہے۔سال13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار5.536 ملین ٹن تھی جو کہ سال14-2013 میں بڑھ کر 6.798 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔سال 15-2014 میں اس میں مزید اضافہ متوقع ہے اور یہ7.005 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔

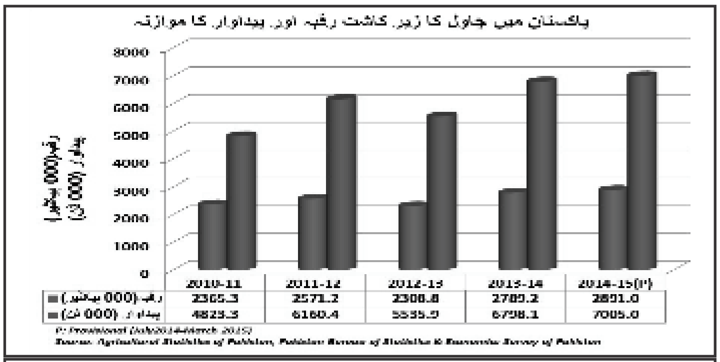

کچھ عرصہ سے پاکستان کے چاول کے کاشتکار کافی مشکلات کا شکار ہیں۔سال 14-2013 میں دھان کی اچھی فصل ہونے کے باوجود زمینداروں کو اچھی قیمت نہ مل سکی۔مارکیٹ رپورٹ کے مطابق سال15-2014 کے دوران بھی دھان کا کاشتکار مشکلات کا شکار رہا۔حال ہی میں حکومت پاکستان اور حکومت پنجاب نے کسانوں کو ریلیف دینے کا فیصلہ کیا ہے توقع کی جا رہی ہے کہ اس سے دھان کے کاشتکار بھی مستفید ہونگے۔

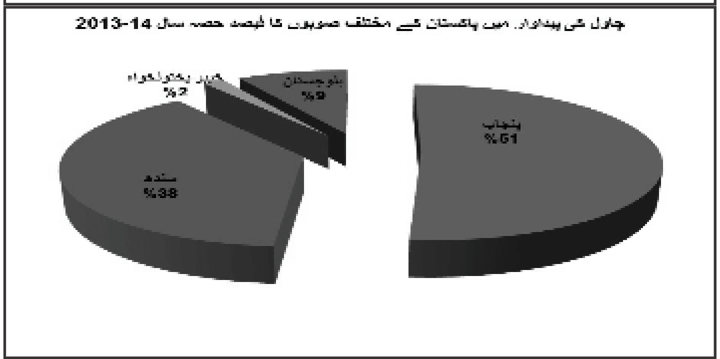

سال14-2013 کے پیداواری اعدادوشمار کا جائزہ لیا جائے تو پنجاب نے کل ملکی پیداوار کا51 فیصد حصہ پیدا کیا،صوبہ سندھ نے 38 فیصد حصہ پیدا کیا،جبکہ صوبہ بلوچستان نے9 فیصد اور خیبر پختونخواہ2 فیصد حصہ پیدا کیا۔

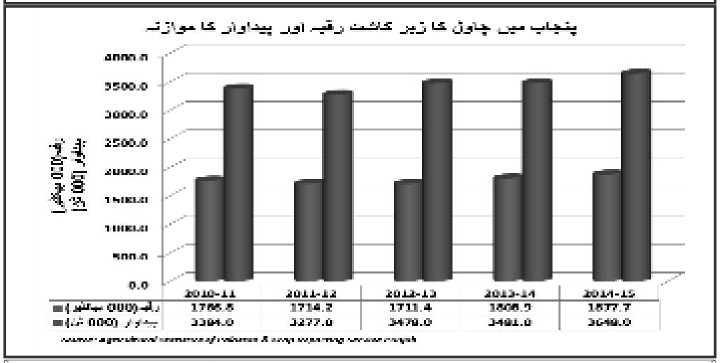

گذشتہ چند سالوں کے دوران اگر پنجاب میں چاول کی پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال12-2011 سے چاول کی پیداوار میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔سال 12-2011 میں پنجاب میں چاول کی پیداوار3.277 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 میں3.648 ملین ٹن کی سطح پر جا پہنچی۔

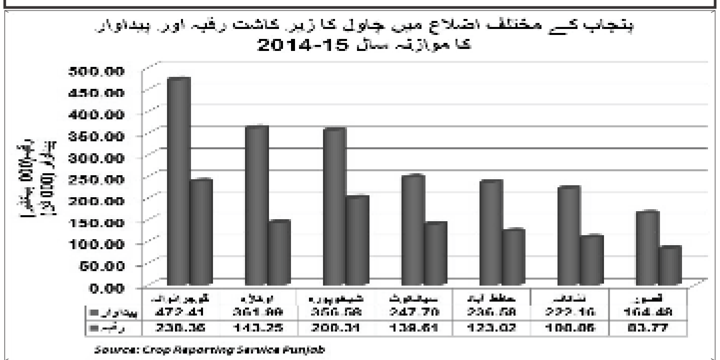

بلحاظ پیداوار اگر پنجاب کے اضلاع کا جائزہ لیا جائے تو گوجرانوالہ پہلے،اوکاڑہ دوسرے،شیخوپورہ تیسرے،سیالکوٹ چوتھے،حافظ آباد پانچویں،ننکانہ صاحب چھٹے اور قصور ساتویں نمبر پر آتا ہے۔

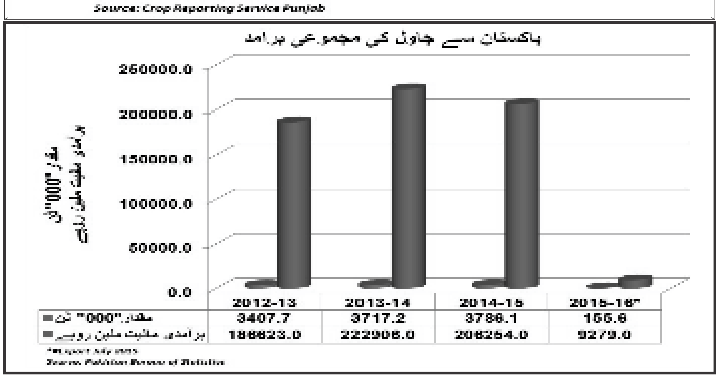

پاکستان کا شمار چاول کے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔پاکستان ہر سال چاول دوسرے ممالک کو برآمد کر کے اچھا خاصا زرمبادلہ حاصل کرتا ہے۔پاکستان چاول کی مجموعی ملکی پیداوار کا بڑا حصہ برآمد کرتا ہے۔سال15-2014 میں پاکستان نے 3.786 ملین ٹن چاول برآمد کرتا ہے۔سال16-2015 کے پہلے مہینے میں پاکستان155.6(000ٹن) چاول برآمد کر چکا ہے۔

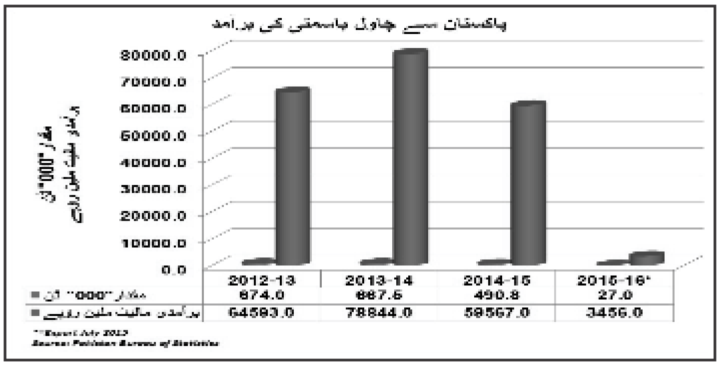

اگر چاول باسمتی کی برآمد کا جائزہ لیا جائے تو سال 2013-14 میں پاکستان نے 667.5 (000ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا گیا جو کہ سال 2014-15 میں کم ہو کر 490.8 (000ٹن) کی سطح پر آ گیا۔ سال 2015-16 کے پہلے ماہ میں پاکستان 27 (000ٹن) باسمتی چاول برآمد کر چکا ہے۔

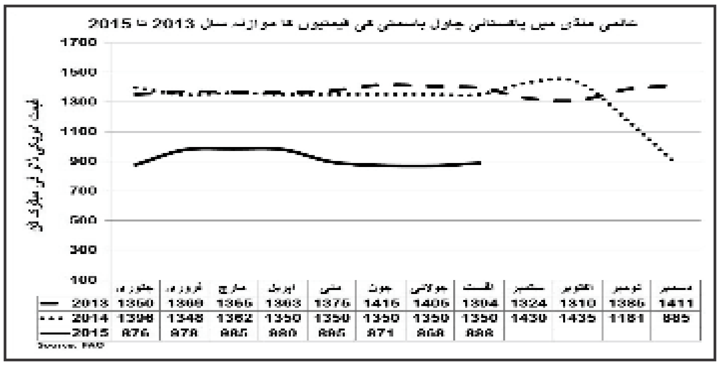

عالمی منڈی میں پاکستان کے چاول باسمتی کی قیمت گذشتہ تین سالوں میں اس وقت اپنی کم ترین سطح پر ہیں جس میں جولائی 2015 کی قیمت 868 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کی نسبت اگست 2015 میں معمولی اضافہ ہوا ہے اور یہ 888 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کی سطح پر آ گئی۔

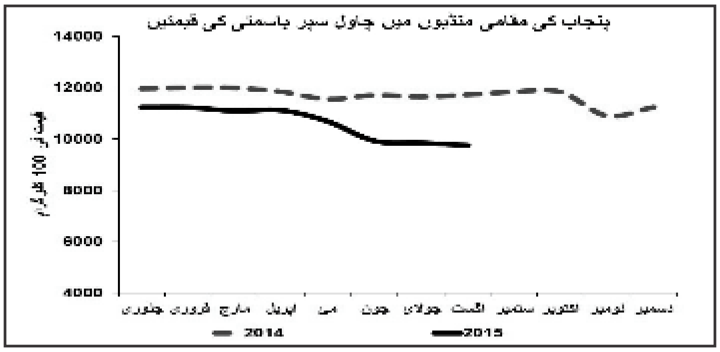

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گذشتہ ماہ جولائی کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 0.98 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے 16.90 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	9800	9858	11823	-0.59	-17.11
فیصل آباد	8496	9001	11683	-5.60	-27.27
سرگودھا	8729	9059	11063	-3.65	-21.10
ملتان	9625	9753	11238	-1.30	-14.35
گوجرانوالہ	9494	9487	11574	0.07	-17.97
اوکاڑہ	10171	10101	11883	0.69	-14.41
راولپنڈی	10996	11001	12922	-0.05	-14.91
رحیم یار خان	9696	9701	11400	-0.05	-14.95
بہاولپور	10746	10751	12000	-0.05	-10.45
ڈیرہ غازی خان	9746	9751	11750	-0.05	-17.05
اوسط	**9750**	**9846**	**11733**	**-0.98**	**-16.90**

چینی سفید

عالمی ادارہ برائے خوراک وزراعت کے اعداد وشمار کے مطابق سال2015-16 کے دوران چینی کی عالمی پیداوار181 ملین ٹن کے لگ بھگ رہنے کی توقع ہے۔چینی کا عالمی استعمال2014-15 کی نسبت معمولی اضافہ کے ساتھ179.8 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔اسی طرح چینی کے عالمی ذخائر میں معمولی اضافہ متوقع ہے۔جبکہ چینی کی عالمی تجارت تقریباً پچھلے سال کی سطح پر رہنے کی توقع ہے۔

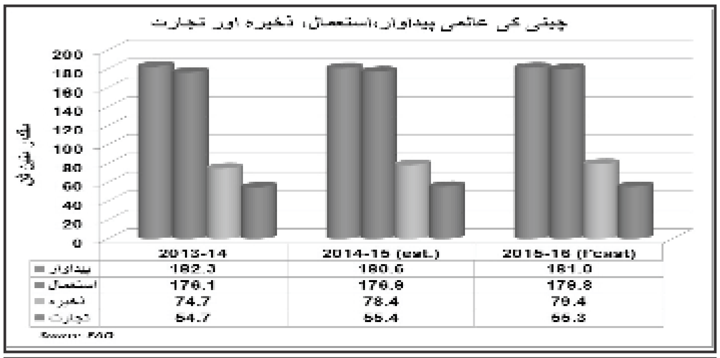

پاکستان میں سال2010-11 سے گنے کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے سال 2010-11 میں گنے کی مجموعی پیداوار 55.308 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2011-12 کے دوران بڑھ کر58.396 ملین ٹن ہوگئی۔سال2012-13 میں مزید اضافہ کے ساتھ مجموعی پیداوار 63.750 ملین ٹن ہو گئی۔سال 2013-14 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور یہ67.460 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال2014-15 میں مارچ 2015 تک کے اعداد وشمار کے مطابق 62.652 ملین ٹن کی سطح پر آ چکی ہے۔

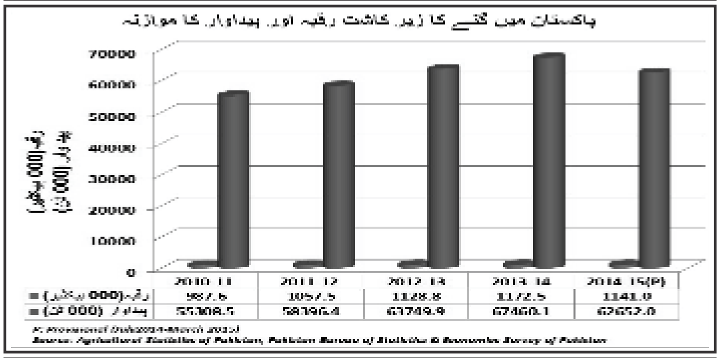

سال2013-14 کے پاکستان میں گنے کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 65 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے ،صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

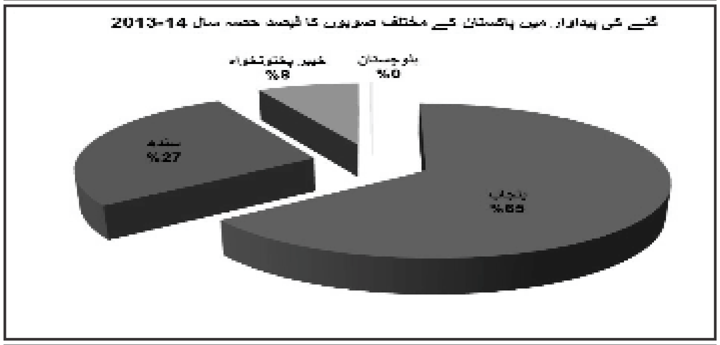

پنجاب میں بھی گنے کی پیداوار میں کئی سالوں سے بتدریج اضافہ ہوا ہے۔سال 2010-11 میں گنے کی کل پیداوار37.481 ملین ٹن تھی جو کہ اضافہ کے ساتھ سال 2013-14 میں 43.704 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جس میں سال2014-15 میں معمولی کمی ہوئی اور یہ41.074 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

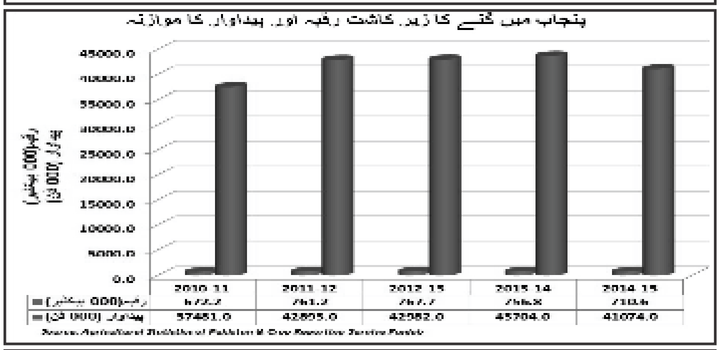

گنے کی پیداوار کے لحاظ سے پنجاب کے اضلاع کا جائزہ لیا جائے تو رحیم یارخان پہلے، فیصل آباد دوسرے،سرگودھا تیسرے،مظفر گڑھ چوتھے، جھنگ پانچویں،ٹوبہ ٹیک سنگھ چھٹے جبکہ چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

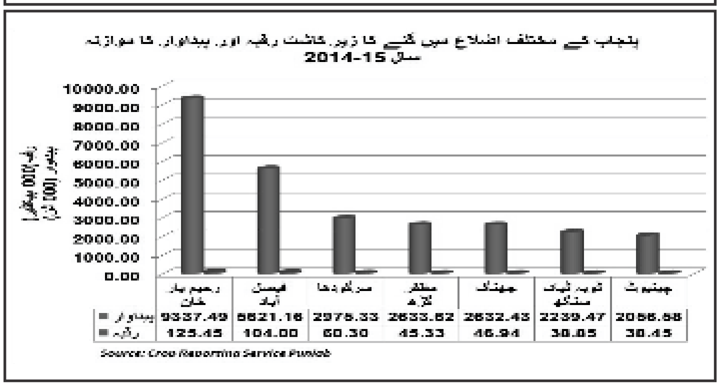

اگر پاکستان سے چینی کی برآمد کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان ہر سال چینی دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے 647.3(000ٹن) چینی برآمد کی جو کہ سال 15-2014 کے دوران معمولی اضافہ کے ساتھ 709(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔سال 16-2015 کے پہلے ایک ماہ میں پاکستان 19.116(000ٹن) چینی برآمد کر چکا ہے۔

ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پاکستان کو چینی دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔جس میں پچھلے چند سالوں سے بتدریج اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 7.3(000ٹن) چینی درآمد کی ۔سال 14-2013 کے دوران اس میں اضافہ ہوا اور 9.8(000ٹن) ہو گئی۔سال 15-2014 کے دوران مزید بڑھ کر 10.2(000)ٹن کی سطح پر پہنچ چکی ہے۔جبکہ سال 16-2015 کے ایک ماہ کے دوران پاکستان 1.72(000)ٹن چینی درآمد کر چکا ہے۔

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتیں مسلسل کمی کا شکار ہیں۔جنوری 2015 میں عالمی منڈی میں چینی کی فی کلوگرام قیمت 34.5 روپے تھی جو کہ کم ہوتی ہوئی اگست 2015 میں 26 روپے فی کلوگرام کی سطح پر آ گئی ہے۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔جولائی میں چینی کی قیمت 6176 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں کم ہو کر 6168 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.12 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 12.90 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

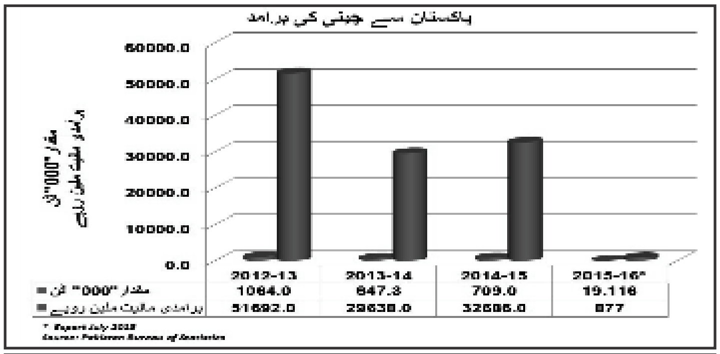

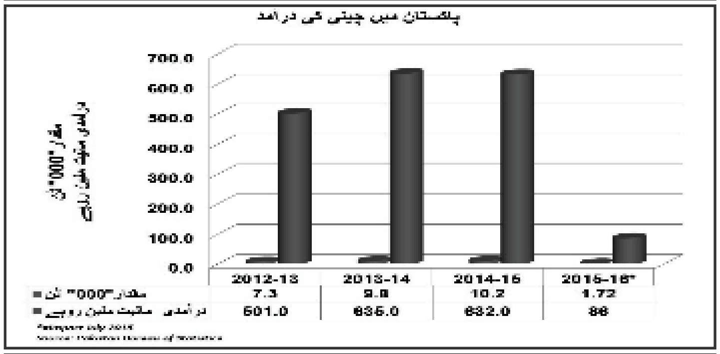

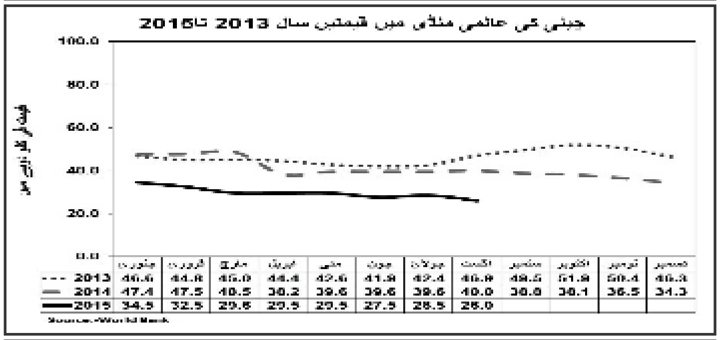

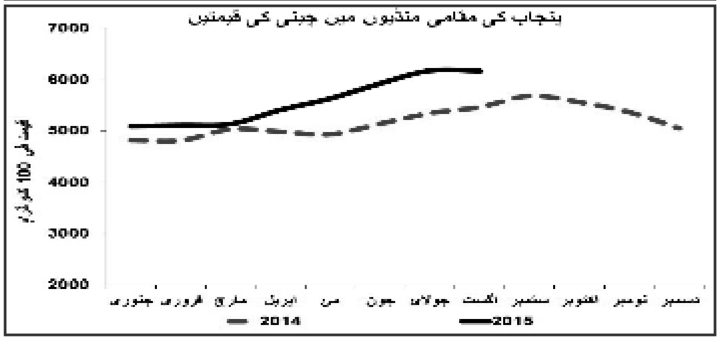

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	6193	6100	5534	1.52	11.91
فیصل آباد	6294	6270	5458	0.37	15.32
سرگودھا	6272	6348	5562	-1.19	12.76
ملتان	6192	6283	5519	-1.44	12.19
گوجرانوالہ	6369	6228	5434	2.27	17.20
اوکاڑہ	6248	6294	5515	-0.73	13.31
راولپنڈی	6358	6428	5654	-1.09	12.45
رحیم یار خان	5398	5401	5440	-0.05	-0.77
بہاولپور	6194	6262	5453	-1.09	13.59
ڈیرہ غازی خان	6167	6146	5066	0.33	21.72
اوسط	**6168**	**6176**	**5464**	**-0.12**	**12.90**

چنا سیاہ

سال 2010-11 میں پاکستان کی ملکی پیداوار 496(000)ٹن تھی جو کہ سال 2011-12 میں چنے کی فصل خراب ہونے کی وجہ سے 284.4(000)ٹن کی سطح پر آگئی۔اس کے بعد سال 2012-13 میں چنے کی بمپر پیداوار حاصل ہوئی اور یہ 751.3(000)ٹن کی سطح پر جا پہنچی۔جو کہ سال 2013-14 میں خراب موسمی حالات کی وجہ سے کم ہو کر ایک بار پھر 398.9(000)ٹن کی سطح پر آگئی۔ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق سال 2014-15 میں چنے کی پیداوار 484(000)ٹن ہونے کی توقع ہے۔

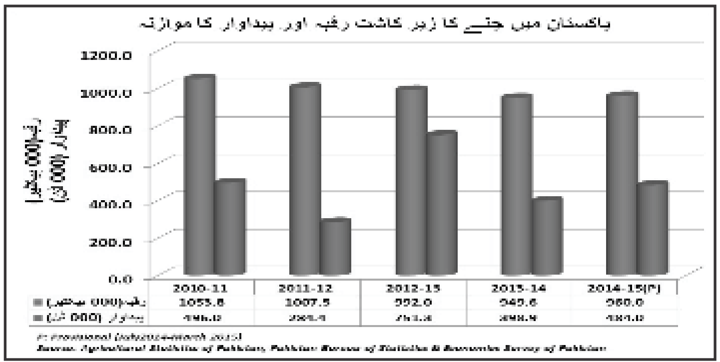

سال 2013-14 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو صوبہ پنجاب 83 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان 7 فیصد کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

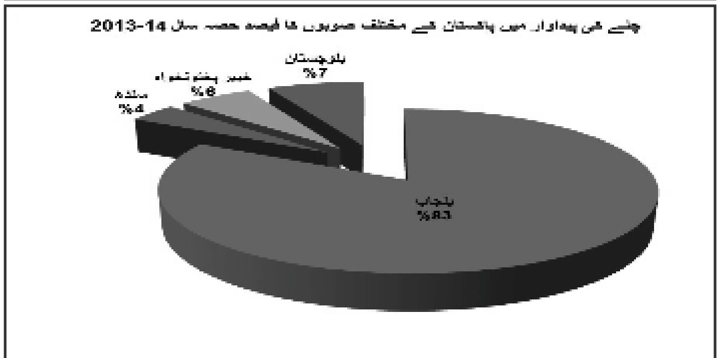

سال 2011-12 کے دوران پنجاب میں چنے کی فصل بری طرح متاثر ہوئی اور 224.7(000)ٹن کی سطح پر آگئی بعد ازاں سال 2012-13 کے دوران چنے کی شاندار پیداوار حاصل ہوئی جو کہ 691(000)ٹن تھی۔سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 330.7(000)ٹن کی سطح پر آگئی۔ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق سال 2014-15 کے دوران چنے کی پیداوار معمولی اضافہ کے ساتھ 420.7 (000)ٹن ہونے کی توقع ہے۔

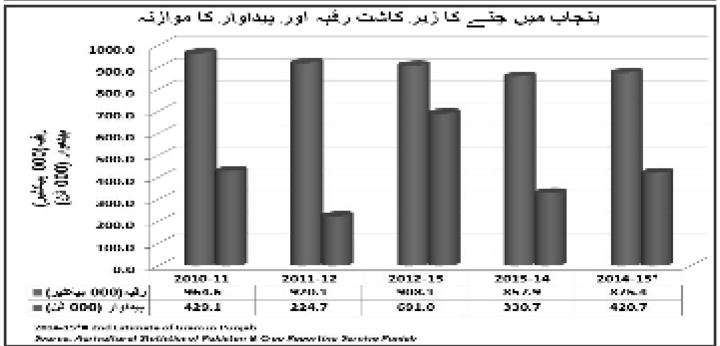

سال 2013-14 کے دوران پنجاب کے مختلف اضلاع میں چنے کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو بھکر پہلے،خوشاب دوسرے،لیہ تیسرے،جھنگ چوتھے،میانوالی پانچویں،چکوال چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

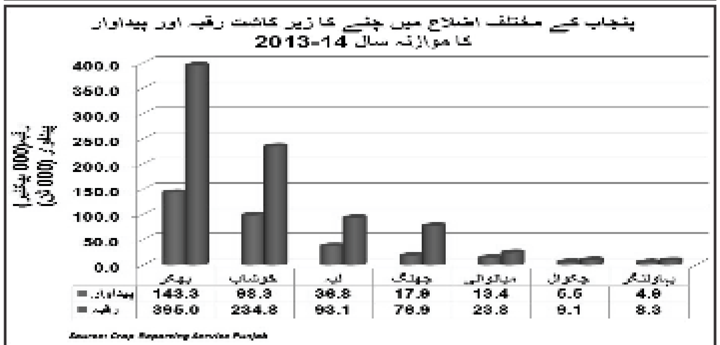

پاکستان ہر سال چنے کی کچھ مقدار درآمد بھی کرتا ہے۔پچھلے چند سالوں کے دوران سال 2012-13 میں سب سے زیادہ چنا درآمد کیا جس کی مقدار 70.214(000)ٹن ہے۔سال 2013-14 کے دوران درآمد میں کچھ کمی آئی اور یہ 51.412(000)ٹن کی سطح پر آگئی۔سال 2014-15 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران پاکستان 48.217(000)ٹن چنا درآمد کر چکا ہے اس وقت چنے کی درآمدی قیمت 620-650 امریکی ڈالر فی ٹن ہے۔

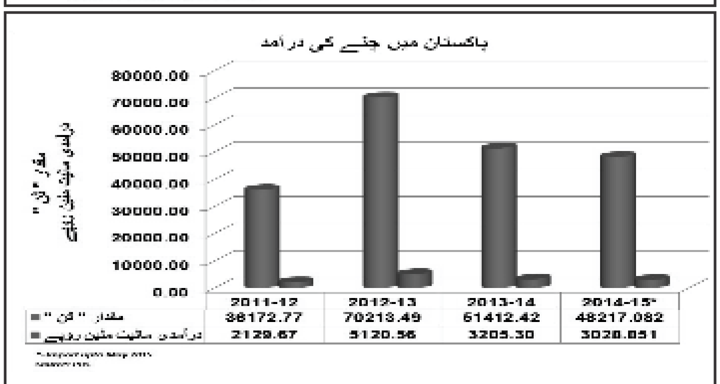

سال 15-2014 کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے زیادہ تر چنا ایران، آسٹریلیا، بھارت، روس، یوکرائن اور ایتھوپیا سے درآمد کیا جاتا ہے۔

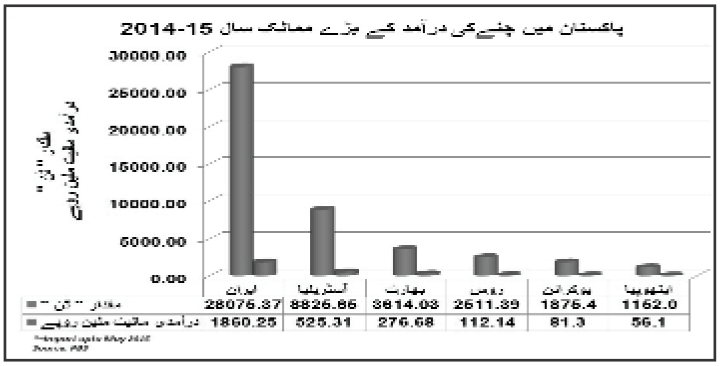

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جولائی میں چنے کی قیمت 8238 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں 1.23 فیصد اضافے کے ساتھ 8340 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ اگست کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 54.95 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

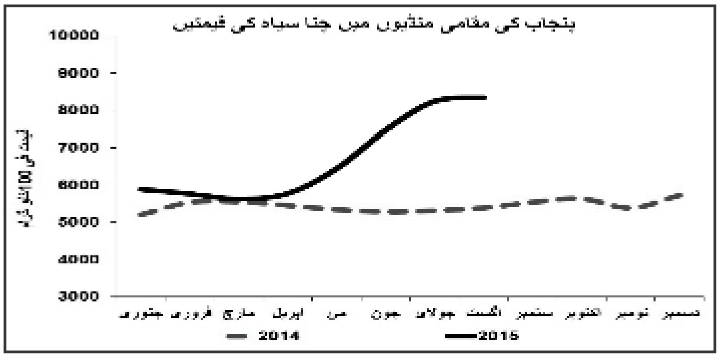

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	8900	8633	5865	3.09	51.75
فیصل آباد	8682	8886	5322	-2.29	63.13
سرگودھا	8451	8530	4925	-0.92	71.62
ملتان	8806	8880	5266	-0.83	67.24
گوجرانوالہ	9378	8601	5825	9.03	60.99
اوکاڑہ	8387	8098	5550	3.56	51.11
راولپنڈی	7711	7751	5308	-0.51	45.27
رحیم یار خان	8197	8201	5500	-0.05	49.03
بہاولپور	7552	7551	5510	0.02	37.06
ڈیرہ غازی خان	7333	7251	4750	1.13	54.37
اوسط	**8340**	**8238**	**5382**	**1.23**	**54.95**

ماش

پاکستان کے ماش کے پیداواری اعداد وشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ماش کی ملکی پیداوار ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی۔ مزید یہ کہ اس کی پیداوار مسلسل کمی کا شکار ہے۔ سال 11-2010 میں اس کی پیداوار 11.3 (000) ٹن تھی جو کہ بتدریج کم ہوتی ہوئی مارچ 2015 تک کی رپورٹ کے مطابق سال 15-2014 میں 8.9 (000) ٹن کی سطح پر آنے کی توقع ہے۔

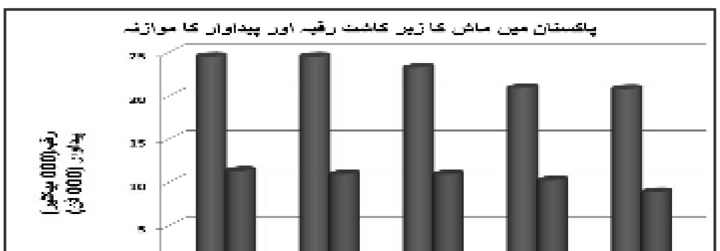

سال14-2013 کے دوران ماش کی ملکی پیداوار میں صوبوں کے فیصد حصہ کا جائزہ لیا جائے تو صوبہ پنجاب58 فیصد حصہ کو ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان سے 31 فیصد حصہ کو ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ سے 10 فیصد حصہ کو ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کو ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

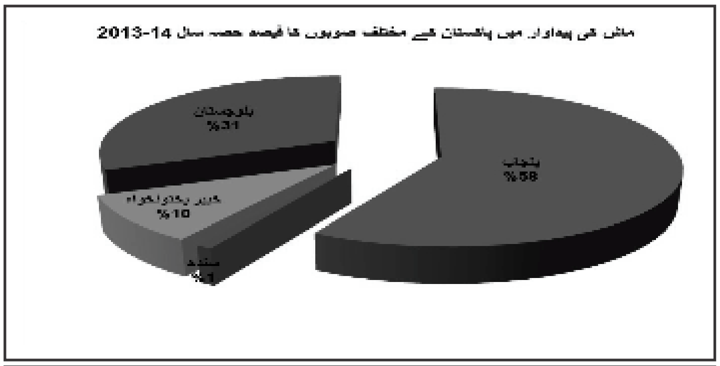

صوبہ پنجاب میں اگر ماش کے پیداواری اعداد وشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پنجاب میں بھی ماش کی فصل مسلسل تنزلی کا شکار رہی ہے۔ سال11-2010 میں ماش کی پیداوار 6.5(000) ٹن تھی جو کہ مسلسل کم ہو کر سال15-2014 میں 5.4(000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔

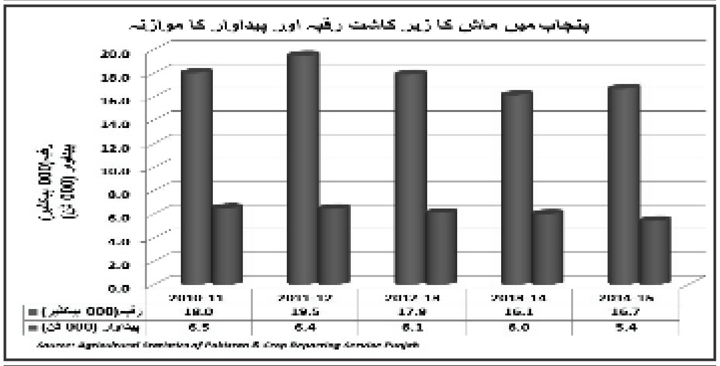

سال15-2014 کے دوران پنجاب میں ماش کی پیداواری اضلاع کا جائزہ لیا جائے تو نارووال پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، بھکر چوتھے، چکوال پانچویں، جہلم چھٹے اور گجرات ساتویں نمبر پر ہے۔

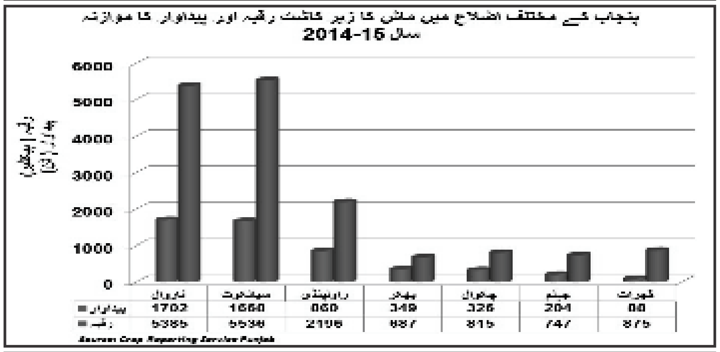

ماش کی ملکی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے پاکستان کو ہر سال ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال14-2013 میں پاکستان نے 65.484(000) ٹن ماش درآمد کی جس کی مالیت 4553.5 ملین روپے بنتی ہے۔ سال15-2014 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران پاکستان 5258.05 ملین روپے کی 57.511(000) ٹن ماش درآمد کر چکا ہے۔ اس وقت ماش کی درآمدی قیمت 1250-1230 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ چکی ہے۔

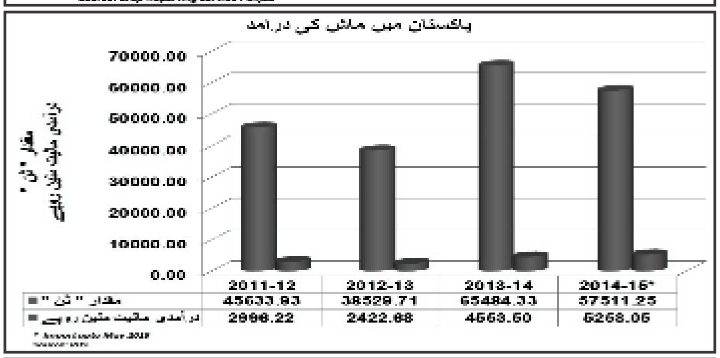

سال15-2014 کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے زیادہ تر ماش مونٹی نیگرو، سربیا، سنگاپور، میانمار اور تھائی لینڈ سے درآمد کی۔

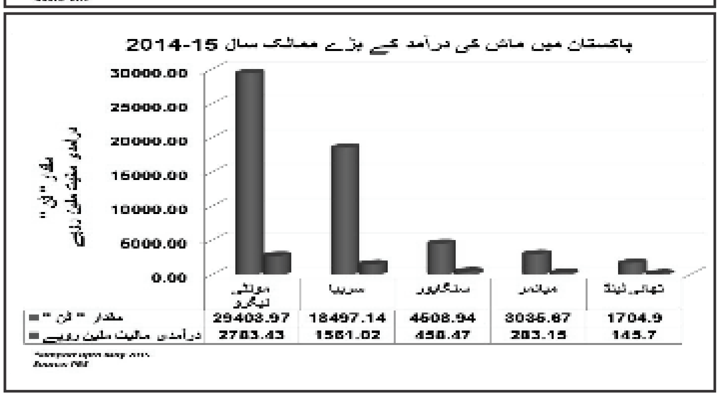

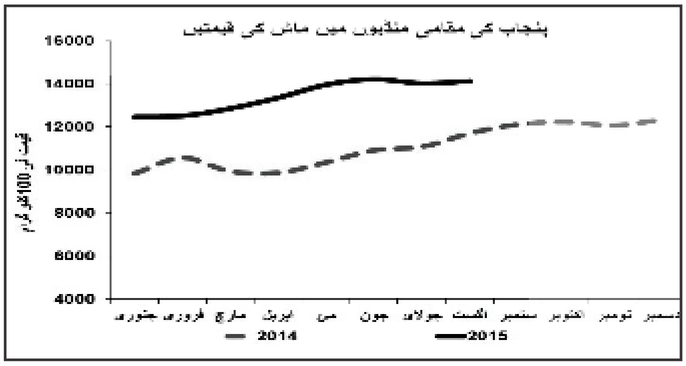

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت14017 روپے سے بڑھ کر14128 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 0.79 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کے مقابلے میں20.81 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2014) سے موازنہ
لاہور	16000	16000	13534	0.00	18.22
فیصل آباد	13870	13668	12189	1.48	13.79
سرگودھا	15605	15345	11763	1.69	32.67
ملتان	11371	11360	10281	0.09	10.59
گوجرانوالہ	14757	14323	11725	3.03	25.86
اوکاڑہ	12908	12818	10900	0.70	18.42
راولپنڈی	17493	17502	13156	-0.05	32.96
رحیم یارخان	12395	12401	12500	-0.05	-0.84
بہاولپور	14244	14251	11925	-0.05	19.45
ڈیرہ غازی خان	12638	12501	8969	1.09	40.91
اوسط	**14128**	**14017**	**11694**	**0.79**	**20.81**

مسور

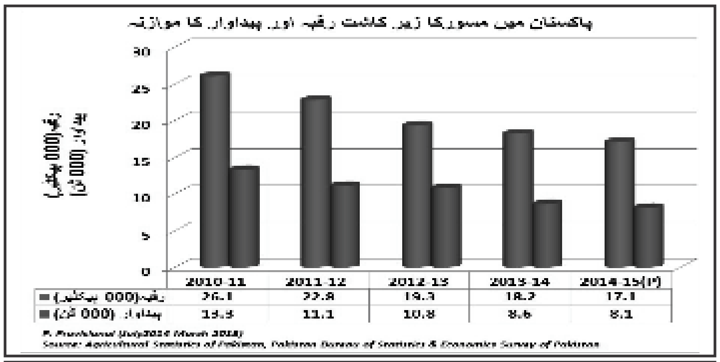

مسور کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ماش کی طرح مسور کی فصل بھی مسلسل تنزلی کا شکار ہے۔ سال11-2010 میں مسور کی ملکی پیداوار 13.3(000)ٹن تھی جو کہ مسلسل کم ہو کر سال 14-2013 میں 8.6(000)ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال15-2014 کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق مارچ2015 تک مسور کی8.1(000)ٹن پیداوار حاصل ہو چکی ہے۔

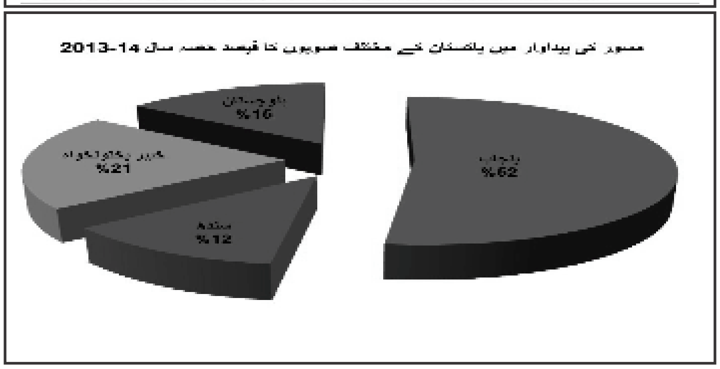

سال14-2013 کے مسور کے ملکی پیداواری کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ صوبہ پنجاب52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ21 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 12 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب کے پیداواری اعدادوشمار کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ کمی بیشی کے ساتھ پنجاب میں بھی مسور کی پیداوار کمی کا شکار ہے۔ سال11-2010 میں مسور کی پیداوار 7.7(000)ٹن تھی جو کہ کم ہو کر سال 14-2013 کے دوران 4.2(000)ٹن کی سطح پر آ گئی ہے۔

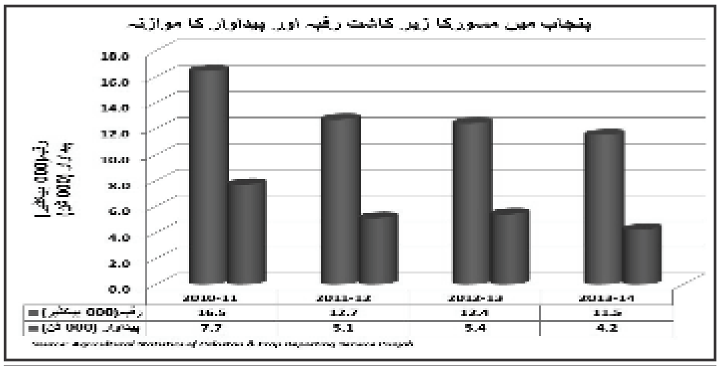

پنجاب میں مسور کے پیداواری اضلاع کا جائزہ لیا جائے تو راولپنڈی، چکوال، نارووال ،لیہ، جہلم، گجرات اور جھنگ کا شمار بڑے پیداواری اضلاع میں ہوتا ہے۔

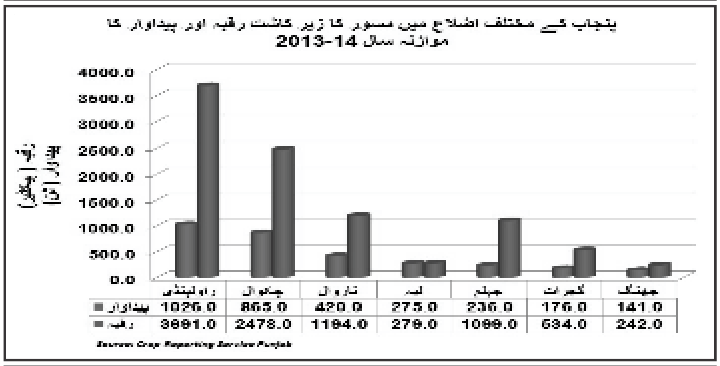

پاکستان کو ہر سال ملکی ضرورت پوری کرنے کیلئے مسور درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال14-2013 کے دوران پاکستان نے90.559(000)ٹن مسور درآمد کی جبکہ سال15-2014 کے پہلے11 مہینوں میں پاکستان135.098(000)ٹن مسور درآمد کر چکا ہے۔ جو کہ گذشتہ سال کی کل درآمد سے زیادہ ہے۔ اس وقت مسور کی درآمدی قیمت760-750امریکی ڈالر فی ٹن ہے۔

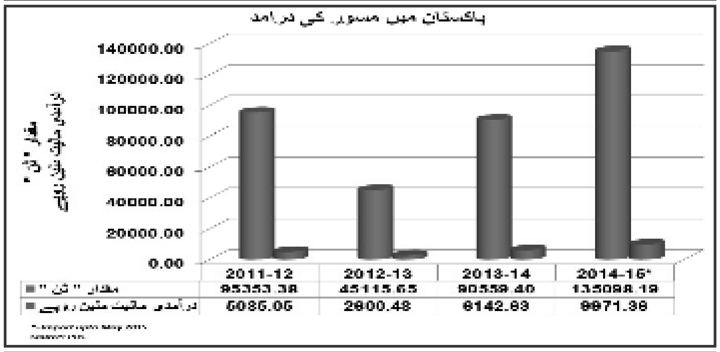

پاکستان نے سال15-2014 کے دوران سب سے زیادہ مسور کینیڈا سے درآمد کی، دوسرے نمبر پر آسٹریلیا، تیسرے نمبر پر امریکہ، چوتھے نمبر پر افغانستان، پانچویں نمبر پر سری لنکا اور چھٹے نمبر پر روس آتا ہے۔

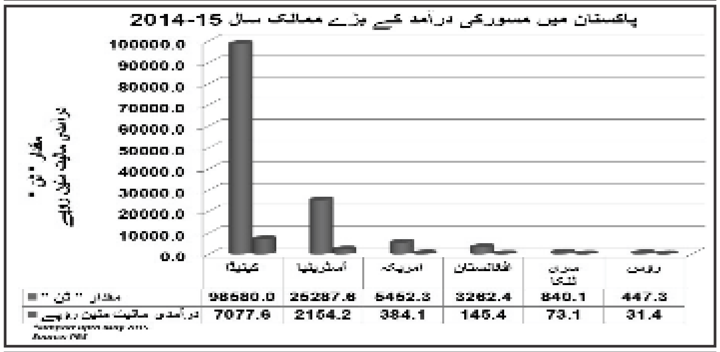

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مسور کی اوسط قیمت 10407 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 10432 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 9.32 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

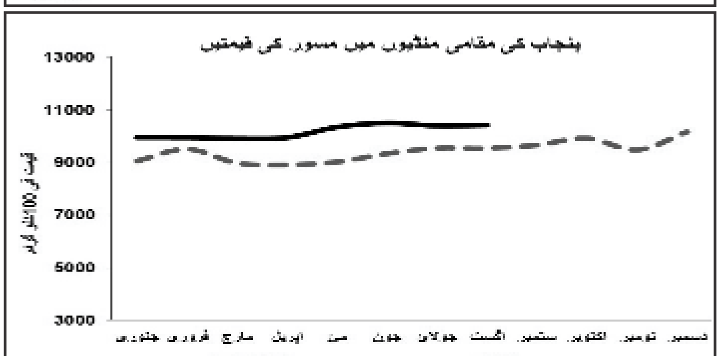

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	10750	10750	9885	0.00	8.75
فیصل آباد	10246	9834	9305	4.19	10.12
سرگودھا	10008	9977	9277	0.31	7.88
ملتان	10124	10202	9633	-0.76	5.11
گوجرانوالہ	10301	10503	9775	-1.93	5.38
اوکاڑہ	10281	10251	9450	0.29	8.79
راولپنڈی	11246	11251	10500	-0.05	7.10
رحیم یار خان	10896	10901	9400	-0.05	15.91
بہاولپور	10621	10626	9750	-0.05	8.93
ڈیرہ غازی خان	9853	9772	8459	0.83	16.48
اوسط	**10432**	**10407**	**9543**	**0.25**	**9.32**

مونگ

سال 12-2011 سے پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار معمولی کمی بیشی کے ساتھ یکساں سطح پر رہی ہے۔ جبکہ سال 15-2014 میں مونگ کی پیداوار میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مارچ 2015 تک کی رپورٹ کے مطابق 98.7(000) ٹن پیداوار حاصل ہو چکی ہے۔

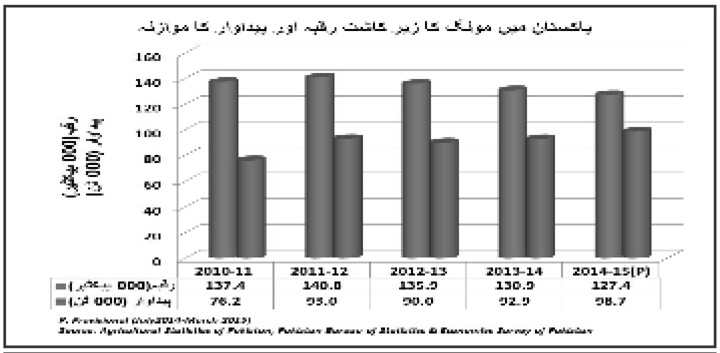

مونگ کی مجموعی ملکی پیداواری اعداد و شمار برائے سال 14-2013 کے مطابق صوبہ پنجاب 88 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

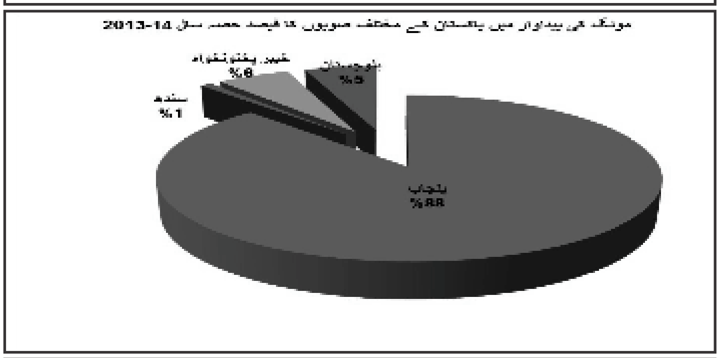

پنجاب میں مونگ کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 11-2010 کے بعد پیداوار میں معمولی کمی بیشی کے ساتھ اضافہ ہوا ہے اور یہ سال 15-2014 میں 89.6(000) ٹن کی سطح پر آ گئی ہے۔

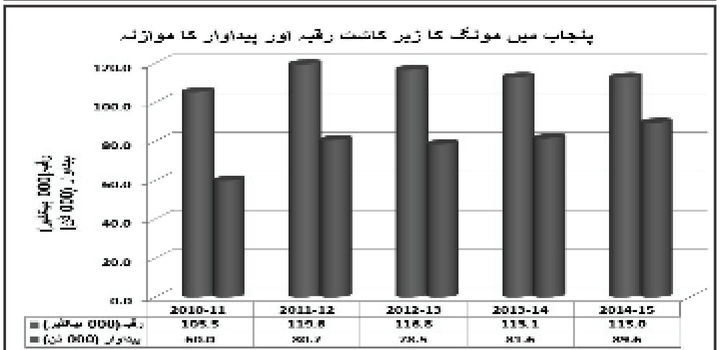

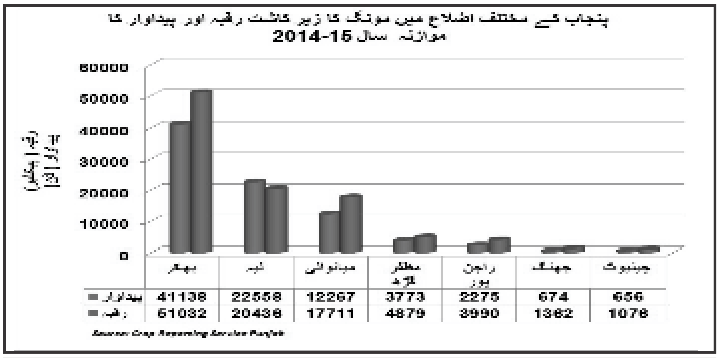

پنجاب میں زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو ضلع بھکر سرفہرست ہے، لیہ دوسرے، میانوالی تیسرے، مظفر گڑھ چوتھے، راجن پور پانچویں، جھنگ چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

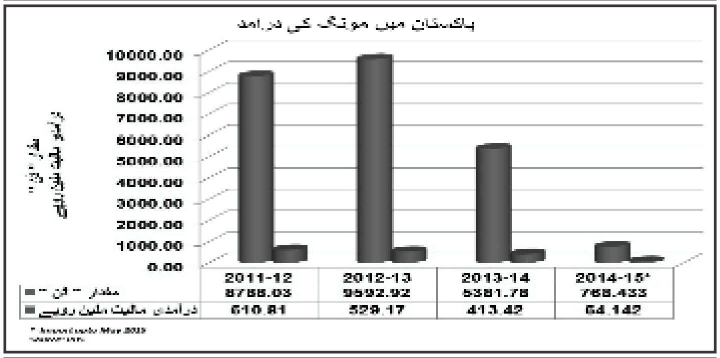

پاکستان میں مونگ کی درآمد کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2012-13 کے دوران گذشتہ چند سالوں میں سب سے زیادہ مونگ درآمد کرنا پڑی۔ سال 2012-13 کے دوران کل درآمد 9.593 (000ٹن) تھی۔ سال 2013-14 کے دوران اس میں کمی آئی اور یہ 5.382 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ سال 2014-15 میں مونگ کی درآمد میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے اور پہلے 11 ماہ میں پاکستان نے صرف 768.433 ٹن مونگ درآمد کی۔ اس وقت مونگ کی درآمدی قیمت 1330-1370 امریکی ڈالر فی ٹن ہے۔

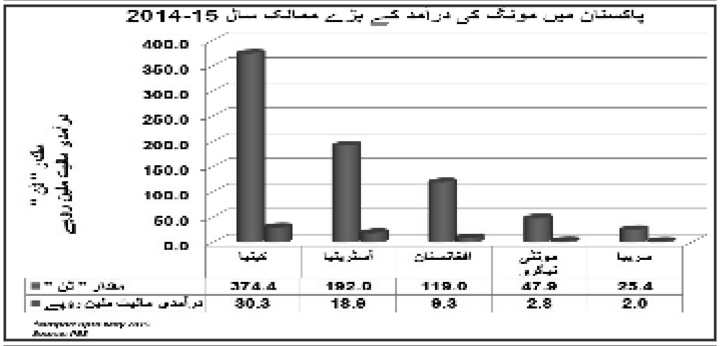

سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے سب سے زیادہ مونگ کینیا سے مونگ درآمد کی جبکہ آسٹریلیا، افغانستان، مونٹی نیگرو اور سربیا بالترتیب دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں نمبر پر آتے ہیں۔

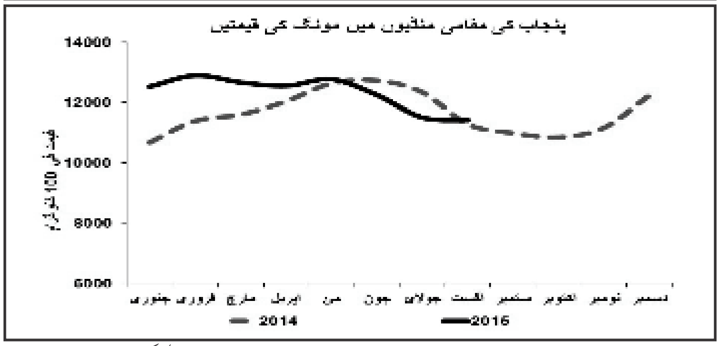

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مونگ کی اوسط قیمت 11511 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ اس ماہ اگست میں 0.76 فیصد کمی کے ساتھ 11424 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں شرح اضافہ 1.18 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	13000	13000	11830	0.00	9.89
فیصل آباد	9746	9042	9245	7.78	5.42
سرگودھا	9195	9235	8569	-0.44	7.31
ملتان	9519	10153	8897	-6.25	6.99
گوجرانوالہ	13014	13653	14825	-4.68	-12.21
اوکاڑہ	11850	12101	11638	-2.07	1.83
راولپنڈی	14244	14251	12728	-0.05	11.91
رحیم یار خان	11895	11901	12974	-0.05	-8.31
بہاولپور	10496	10501	12253	-0.05	-14.34
ڈیرہ غازی خان	11280	11272	9950	-0.07	13.36
اوسط	**11424**	**11511**	**11291**	**-0.76**	**1.18**

پیاز

پاکستان میں پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2012-13 کے دوران پیاز کی ملکی پیداوار 1.661 ملین ٹن تھی۔ جس میں سال 2013-14 کے دوران اضافہ ہوا اور یہ 1.740 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2014-15 کے مارچ 2015 کے اعدادوشمار کے مطابق پیاز کی پیداوار 1.763 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

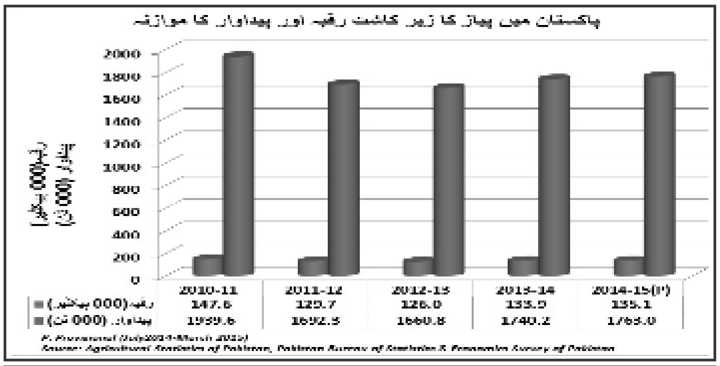

پیاز کے ملکی پیداواری اعدادوشمار برائے سال 2013-14 کے مطابق مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

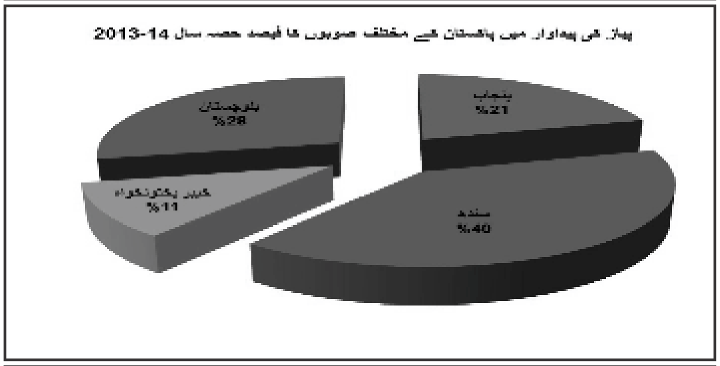

پنجاب میں پیاز کی پیداوار کا مختلف سالوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2010-11 سے سال 2012-13 تک پیاز کی پیداوار میں بتدریج کمی ہوتی رہی ہے۔ سال 2010-11 میں پیاز کی پیداوار 367.9 (000) ٹن تھی جو کہ کم ہو کر سال 2012-13 میں 337.0 (000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2013-14 میں پیاز کی پیداوار میں ایک بار پھر اضافہ ہوا اور یہ 358.8 (000 ٹن) کی سطح پر آ چکی ہے۔

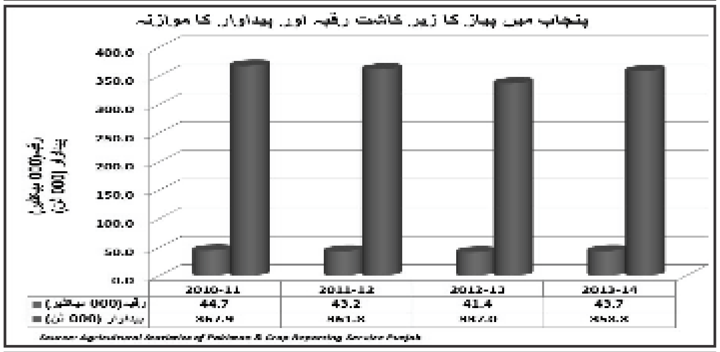

پیاز کی پیداوار کے لحاظ سے پنجاب کے مختلف اضلاع کا موازنہ کیا جائے تو پہلے نمبر پر خانیوال ہے۔ اس کے بعد بھکر، بہاولپور، رحیم یار خان، اوکاڑہ، راجن پور اور لودھراں بالترتیب دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں، چھٹے اور ساتویں نمبر پر ہے۔

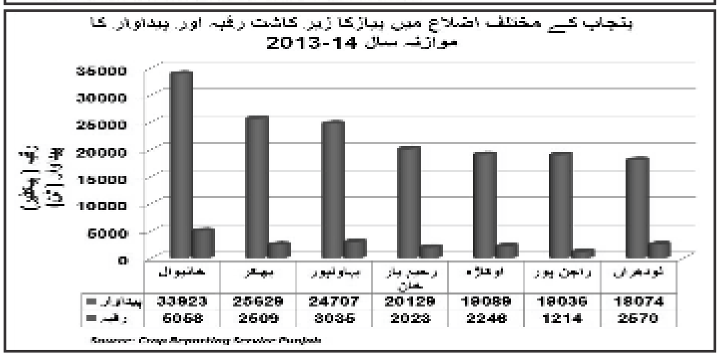

سال 2011-12 سے سال 2014-15 تک پاکستان سے پیاز کی برآمد میں بتدریج اضافہ ہوا۔ سال 2011-12 کے دوران 50.591 (000 ٹن) پیاز برآمد کیا گیا۔ سال 2012-13 کے دوران بڑھ کر 75.206 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گیا۔ سال 2013-14 کے دران اس میں معمولی اضافہ ہوا اور یہ 75.494 (000 ٹن) برآمد ہوا۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران پاکستان سے پیاز کی ریکارڈ برآمد ہوئی اور جولائی 2014 سے مئی 2015 تک یعنی 11 ماہ پاکستان 192.094 (000 ٹن) پیاز برآمد کر چکا ہے۔

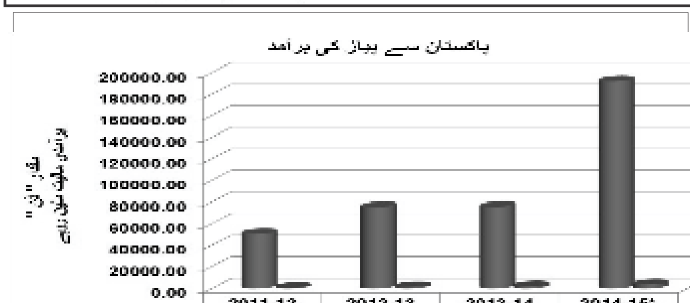

سال15-2014 کے اعدادوشمار کے مطابق پاکستان نے زیادہ تر پیاز متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، عمان، قطر، بنگلہ دیش اور کویت کو برآمد کیا۔ پیاز کی سب سے زیادہ مقدار متحدہ عرب امارات کو برآمد کی گئی جو کہ 80.304(000)ٹن بنتی ہے۔

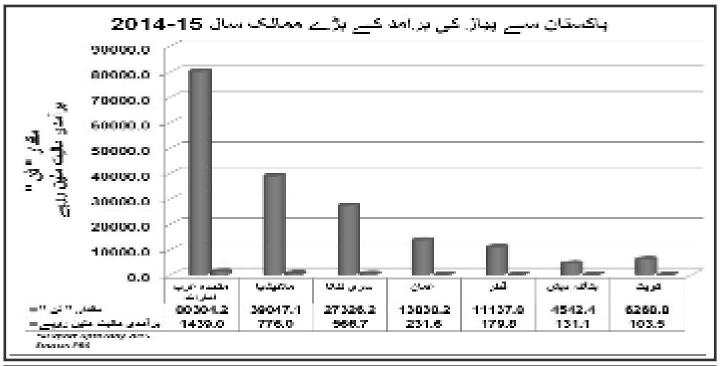

پیاز کی برآمد کے ساتھ ساتھ پاکستان چند ممالک سے پیاز درآمد بھی کرتا ہے۔ جس میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ سال2011-12 میں پاکستان نے 177.770(000)ٹن پیاز درآمد کیا جو کہ کم ہو کر سال2012-13 میں 148.44(000ٹن) کی سطح پر آ گیا۔ سال15-2014 کے پہلے11 ماہ میں پاکستان64.972(000ٹن) پیاز درآمد کر چکا ہے۔

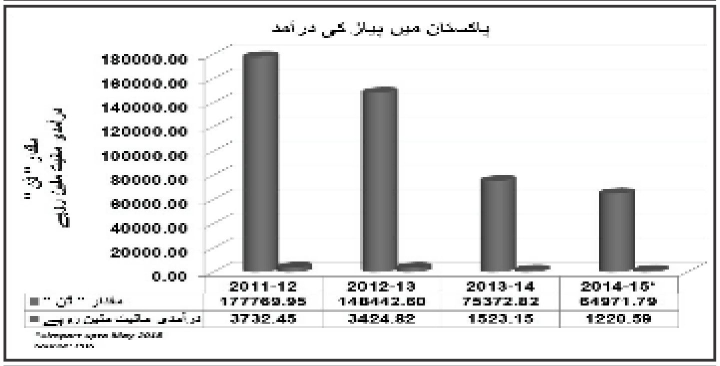

پاکستان نے سال15-2014 کے دوران زیادہ تر پیاز افغانستان، چین، بھارت اور متحدہ عرب امارات سے درآمد کیا۔

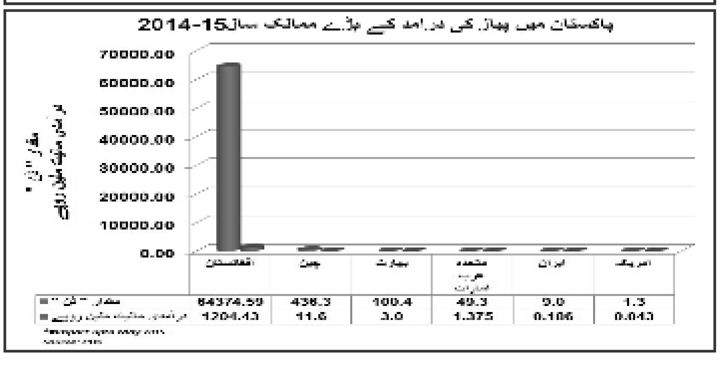

ان دنوں میں مقامی منڈیوں میں سب سے زیادہ پیاز صوبہ بلوچستان سے آ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پیاز کی کچھ آمد صوبہ سندھ اور خیبر پختونخواہ سے بھی جاری ہے۔ پیداوار کے لحاظ سے صوبہ سندھ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس وقت سندھ کی پیاز کی فصل تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ بلوچستان کا پیاز نومبر تک مقامی منڈیوں میں دستیاب رہے گا۔ بلوچستان سندھ کے بعد پیداوار کے لحاظ سے دوسرا بڑا صوبہ ہے جبکہ خیبر پختونخواہ کا پیاز مقامی منڈیوں میں ستمبر کے آخر تک دستیاب رہے گا۔ اس سال پیاز کی قیمتیں پچھلے سال کی نسبت قدرے زیادہ رہی ہیں جس کی ایک وجہ مارچ، اپریل کی بارشوں اور بیماری کی وجہ سے پنجاب کی مقامی فصل کا متاثر ہونا اور دوسرے 2015 کے ابتدائی مہینوں میں پیاز کی ایک بھاری مقدار برآمد ہونا بتائی جاتی ہے۔ ان دنوں پیاز کی کچھ درآمد افغانستان سے بھی ہو رہی ہے۔ پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل شیڈول سے واضح ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، بھکر، بہاولپور، رحیم یار خان، اوکاڑہ، راجن پور، لودھراں وغیرہ	مارچ تا مئی
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میرپور خاص، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئر، دیر آپر، مہمند ایجنسی، خیبر وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	جون تا نومبر

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جولائی کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 3214 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 3165 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 1.53 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 12.03 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

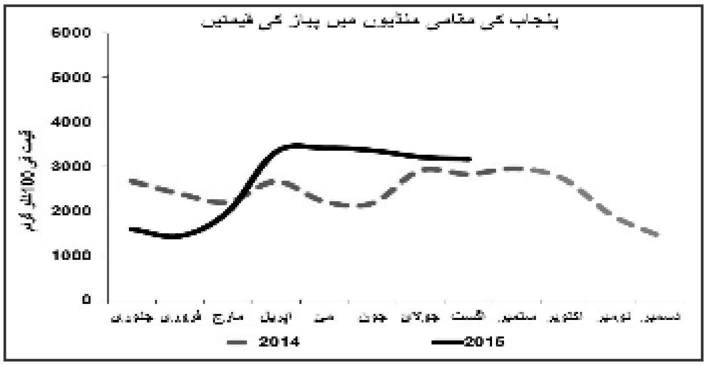

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	3343	3293	3038	1.54	10.07
فیصل آباد	3024	3174	2622	-4.73	15.34
سرگودھا	3343	3311	2875	0.98	16.28
ملتان	2598	2946	2687	-11.82	-3.32
گوجرانوالہ	3120	3034	2636	2.83	18.33
اوکاڑہ	3491	3419	2974	2.09	17.36
راولپنڈی	3783	3773	3520	0.25	7.46
رحیم یارخان	3279	3037	2754	7.99	19.06
بہاولپور	3015	3254	3028	-7.37	-0.42
ڈیرہ غازی خان	2658	2902	2120	-8.41	25.38
اوسط	**3165**	**3214**	**2825**	**-1.53**	**12.03**

آلو

پاکستان میں آلو کی پیداوار کے لحاظ سے سال 14-2013 سازگار نہ تھا۔ اس سال کے دوران آلو کے زیر کاشت رقبہ میں کمی اور ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے آلو کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی۔ جس کی وجہ سے آلو کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا اور ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے آلو درآمد بھی کرنا پڑا۔ اس کے برعکس سال 15-2014 کے دوران آلو کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ ہوا جس سے آلو کی قیمتوں میں کافی زیادہ کمی واقع ہوئی اور آلو کے کاشتکار مشکلات کا شکار رہے۔

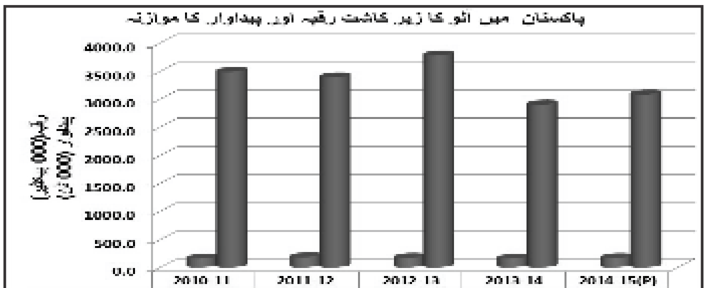

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15(P)
رقبہ (000 ہیکٹر)	159.4	184.9	172.8	159.8	169.8
پیداوار (000 ٹن)	3491.7	3392.5	3785.9	2901.1	3084.3

P: Provisional (July 2014-March 2015)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan, Pakistan Bureau of Statistics & Economic Survey of Pakistan

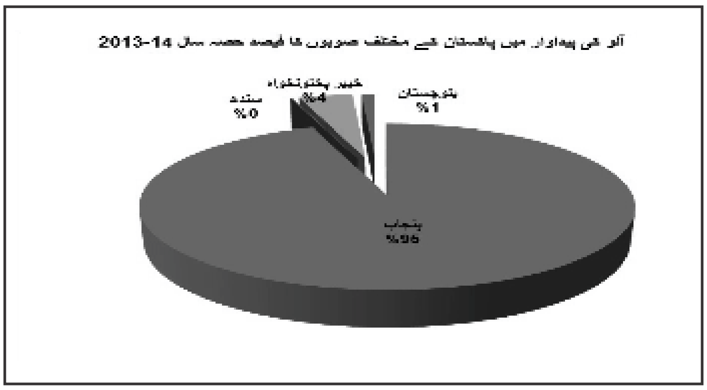

پیداوار کے لحاظ سے پنجاب پاکستان کا 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ کا حصہ آلو کی پیداوار میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

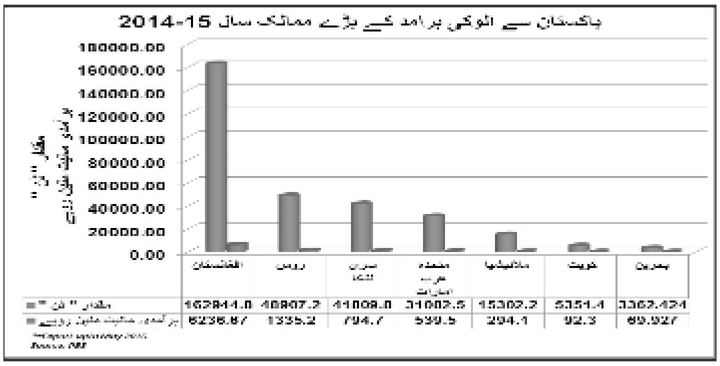

سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے سب سے زیادہ آلو بھارت اور چین سے درآمد کیا جبکہ نیدرلینڈ، ایران اور بلجیم، جرمنی اور فرانس بالترتیب تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں نمبر پر ہیں۔

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں مقامی کولڈ سٹورز کا آلو دستیاب ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ بلوچستان کے کچھ اضلاع سے نیا آلو بھی مقامی منڈیوں میں دستیاب ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور، نوشہرہ فیروز، شکار پور، نواب شاہ، سکھر وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

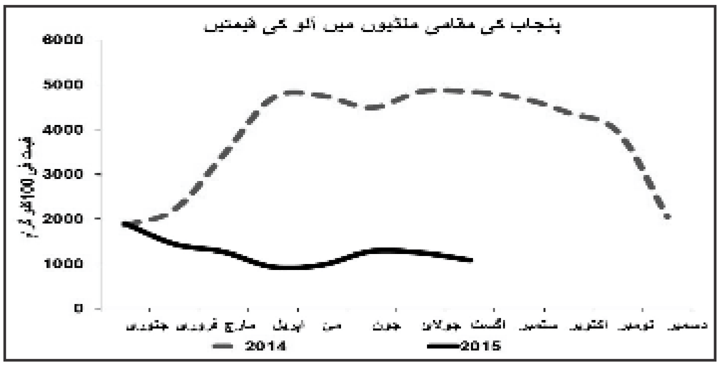

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جولائی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1245 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 1081 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 13.14 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 77.69 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اگست قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	814	1048	4166	-22.29	-80.46
فیصل آباد	911	1168	4798	-22.01	-81.02
سرگودھا	1241	1433	5238	-13.41	-76.31
ملتان	886	1067	5131	-16.96	-82.73
گوجرانوالہ	850	1068	3843	-20.44	-77.89
اوکاڑہ	1364	1475	4640	-7.51	-70.60
راولپنڈی	1281	1491	5284	-14.06	-75.75
رحیم یار خان	1245	1412	5590	-11.81	-77.73
بہاولپور	961	990	5146	-2.87	-81.32
ڈیرہ غازی خان	1261	1299	4640	-2.90	-72.83
اوسط	**1081**	**1245**	**4847**	**-13.14**	**-77.69**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کا جائزہ لیا جائے تو گذشتہ چار سالوں کے دوران سال 14-2013 میں ٹماٹر کی ملکی پیداوار سب سے زیادہ ہوئی جو کہ 599.6 (000) ٹن تھی۔

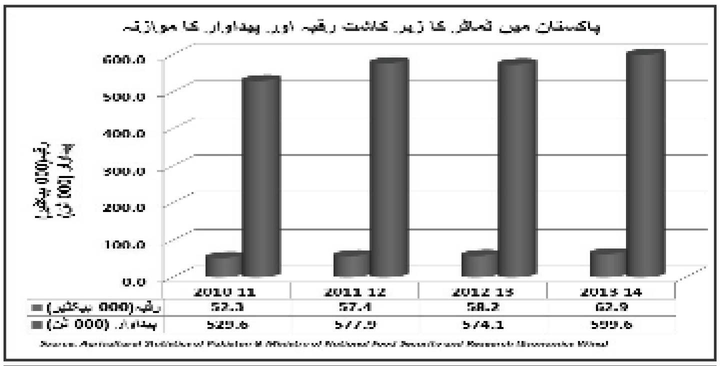

ٹماٹر کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ کا جائزہ لیا جائے تو مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 33 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 17 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

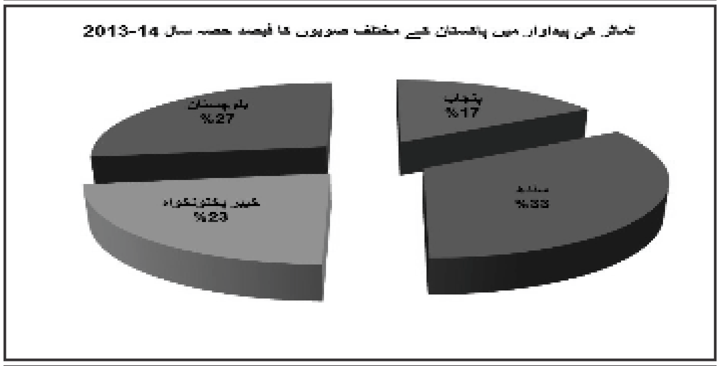

پاکستان میں ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کی طرح اگر پنجاب کے پیداواری اعدادوشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گذشتہ چار سالوں کے دوران سال 14-2013 میں ٹماٹر کی پیداوار سب سے زیادہ رہی جو کہ 100.1 (000 ٹن) تھی۔

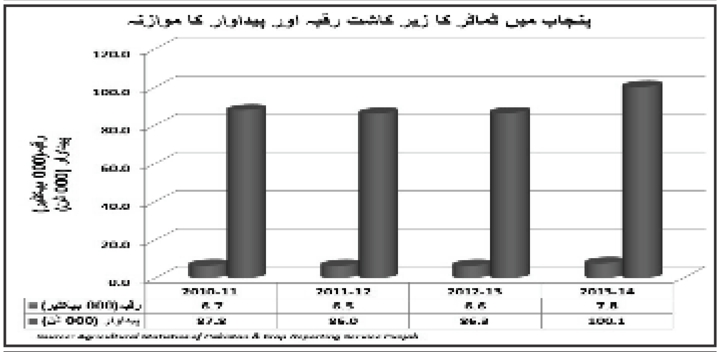

پنجاب کے پیداواری اعدادوشمار برائے سال 14-2013 کے مطابق شیخوپورہ پہلے، مظفر گڑھ دوسرے، خوشاب تیسرے، گوجرانوالہ چوتھے، رحیم یار خان پانچویں، سرگودھا چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہیں۔

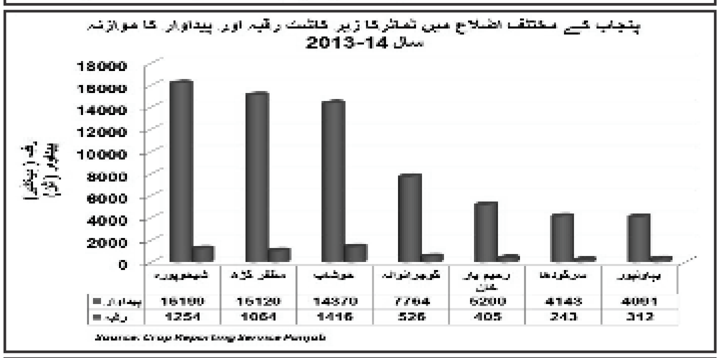

ہر سال ملکی ضرورت پوری کرنے کیلئے پاکستان ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے ٹماٹر کے درآمدی اعدادوشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 270.816 (000 ٹن) ٹماٹر درآمد کیا جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 290.846 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گیا۔ سال

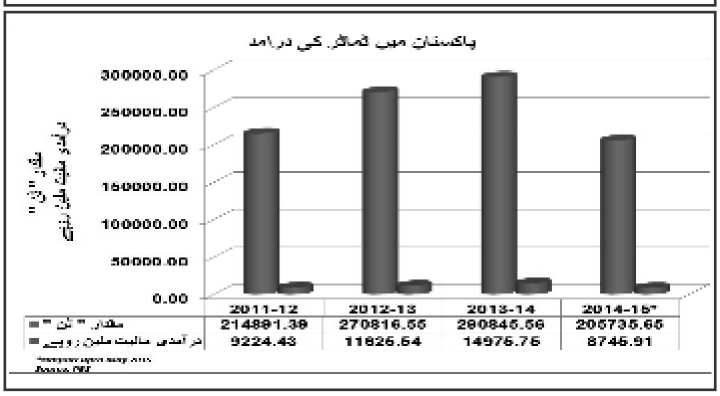

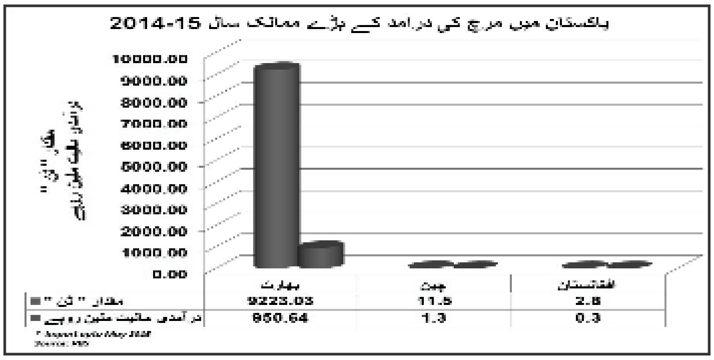

مرچ کے درآمدی اعداد و شمار برائے سال 2014-15 کے مطابق پاکستان نے سب سے زیادہ مرچ بھارت سے درآمد کی جو کہ 9.223(000) ٹن ہے جبکہ بہت ہی معمولی مقدار میں چین اور افغانستان سے بھی مرچ درآمد کی گئی۔

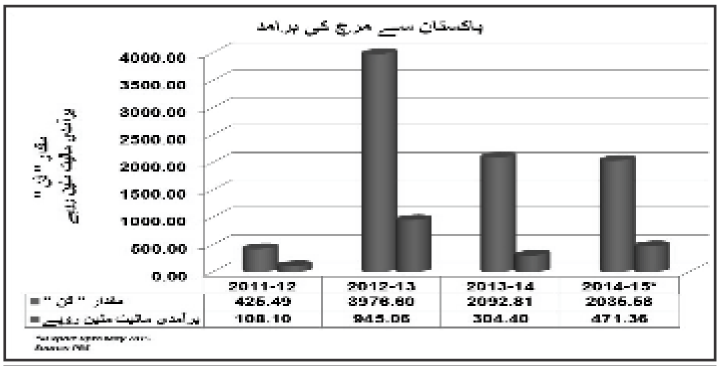

درآمد کے ساتھ ساتھ پاکستان مرچ دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ چار سالوں کے دوران سال 2012-13 سب سے زیادہ مرچ 3.977(000) ٹن برآمد کی گئی جس کی مالیت 945.06 ملین روپے بنتی ہے۔ سال 2014-15 کے اعداد و شمار کے مطابق پہلے 11 ماہ یعنی جولائی 2014 سے مئی 2015 کے عرصہ میں پاکستان 2.036(000 ٹن) مرچ برآمد کر چکا ہے۔ جس کی مالیت 471.36 ملین روپے بنتی ہے۔

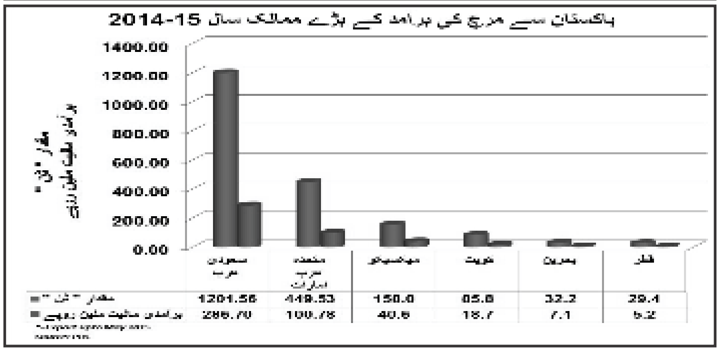

مرچ کے برآمدی اعداد و شمار برائے سال 2014-15 کے مطابق پاکستان نے سب سے زیادہ مرچ سعودی عرب کو برآمد کی جو کہ 1.202(000) ٹن بنتی ہے دوسرے نمبر متحدہ عرب امارات کا نمبر آتا ہے۔ اس کو 0.450(000) ٹن مرچ برآمد کی۔ میکسیکو، کویت، بحرین، قطر بالترتیب تیسرے، چوتھے، پانچویں اور چھٹے نمبر پر آتے ہیں۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے سرخ مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میر پور خاص، ٹھٹھ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

جولائی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 16668 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 16169 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 3.00 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 4.21 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

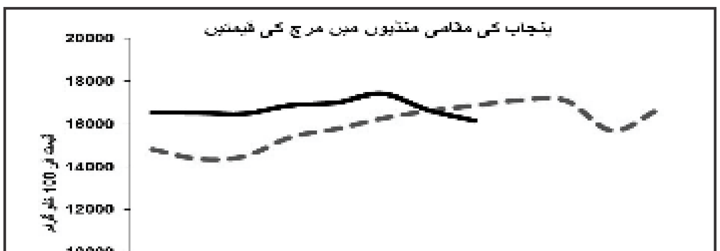

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2015) کی قیمتیں	جولائی (2015) کی قیمتیں	اگست (2014) کی قیمتیں	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2015) سے موازنہ	اگست (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2014) سے موازنہ
لاہور	13000	15874	20063	-18.11	-35.20
فیصل آباد	14494	14501	12750	-0.05	13.68
سرگودھا	19086	18978	17000	0.57	12.27
ملتان	17731	18417	18709	-3.73	-5.23
گوجرانوالہ	16854	16253	18561	3.70	-9.20
اوکاڑہ	17678	18916	16508	-6.54	7.09
راولپنڈی	17001	17450	17465	-2.57	-2.66
رحیم یار خان	15494	15501	16300	-0.05	-4.95
بہاولپور	15335	15787	16042	-2.86	-4.41
ڈیرہ غازی خان	15012	15001	15388	0.07	-2.44
اوسط	**16169**	**16668**	**16879**	**-3.00**	**-4.21**

ایگری مارکیٹنگ رو انڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	عہدہ	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشوکلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 14/A-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

Title

Back

9 11 11 13 14 18 19
21 24 26 28